

## - محبان اہلبیت (ع) سے محبت 2

988

- حنش بن

المعتمر

میں امیر المومنین علی (ع) بن ابی طالب (ع) کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے سلام کرکے مزاج دریافت کیا تو فرمایا کہ میری شام اس عالم میں ہوئی ہے کہ میں اپنے دوستوں کا دوست اور دشمنوں کا دشمن ہوں اور ہمارا دوست اس رحمت خدا پر مطمئن ہے جس کا انتظار کر رہا تھا اور ہمارا دشمن اپنی تعمیر جہنم کے کنارہ کر رہا ہے جس کا انجام جہنم میں گرجانا ہے اور گویا کہ اہل رحمت کیلئے رحمت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں اور انہیں رحمت مبارک ہے اور اہل جہنم کیلئے جہنم کی ہلاکت حاضر ہے۔

حنش! جو شخص یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ میرا دوست ہے یا دشمن؟ اسے چاہئے کہ اپنے دل کا امتحان کرے، اگر ہمارے دوستوں کا دوست ہے تو ہمارا دشمن نہیں ہے اور ہمارے دوستوں کا دشمن ہے تو پھر ہمارا دوست نہیں ہے، خدا نے ہمارے دوست کی دوستی کا عہد لیا ہے اور ہمارے دشمنوں کا نام کتاب (میں ثبت کر دیا ہے، ہم نجیب اور پاکیزہ افراد ہیں اور ہمارا گھرانہ انبیاء کا گھرانہ ہے۔) امالی طوسی (ر)

113

/

172

امالی مفید (ع) ص،

334

/

74

بشارة المصطفى ص،

45

كشف الغمہ،

2

ص

8

الغارات،

2

ص

585

)-

989

- امام علی (ع)

)!

جس نے اللہ سے محبت کی اس نے نبی سے محبت کی اور اس نے ہم سے محبت کی اور جس نے ہم سے محبت کی وہ ہمارے شیعوں سے بہر حال محبت کرے گا۔ (تفسیر فرات کوفی ص

128

/

146

- روایت زید بن حمزہ بن محمد بن علی بن زیاد القصار۔

990

- امام صادق (ع)

)!

جس نے ہمارے دوست سے محبت کی اس نے ہم سے محبت کی (بحار الانوار

100

/

124

/

34

- روایت عبدالرحمان بن مسلم (المزار الکبیر)۔

---

#### Source URL:

<https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D9%BE%D9%86%D8%AC%D9%85-%D8%B9%D9%84%D8%A7%D9%85%D8%A7%D8%AA-%D9%85%D8%AD%D8%A8%D8%AA-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9/2%DB%94-%D9%85%D8%AD%D8%A8%D8%A7%D9%86-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9-%D8%B3%DB%92-%D9%85%D8%AD%D8%A8%D8%AA#comment-0>